



اس نہ اپنہ ہاتھ خیر سے بھر لیں

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگا: میں قرآن مجید میں سے کچھ بھی یاد نہیں کر سکتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے، جو مجھے قرآن مجید کی جگہ کافی ہو سکے۔ آپ نے فرمایا: ”تم سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہو“ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! یہ تو اللہ کے لیے ہوا، میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”کہا کرو ”اللہمَّ وَارْحَمْنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي، وَاهْدِنِي“ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق دے، راحت و عافیت سے نواز اور ہدایت سے سرفراز فرما، جب وہ کھڑا ہوا تو اپنے ہاتھوں سے ایسے اشارے کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس نہ اپنہ ہاتھ خیر سے بھر لیں“

[حَسَنٌ] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

یہ حدیث ایسے شخص کے لیے نماز کا طریقہ بتا رہی ہے، جو قرآن بالکل یاد نہ کر سکتا ہو چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی کی رہ نوائی فرمائی، جو قرآن کریم میں سے کچھ بھی یاد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا کہ وہ سبحان اللہ، (اللہ پر عیب سے پاک ہے) والحمد للہ (سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) ولا الہ الا اللہ، (یعنی معبود برحق اگر کوئی ہے، تو وہ صرف اللہ ہے) واللہ اکبر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (اللہ سب سے بڑا ہے اور اس کے سوا کسی میں بھی یہ طاقت نہیں کہ کسی کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف لے جائے) پڑھ لیا کرے جب اس اعرابی نے یہ پوچھا کہ وہ نماز میں اپنے لیے کون سی دعا کرے؟ تو اسے دنیا و آخرت کی بہلائوں پر مشتمل اس دعا کی رہ نوائی فرمائی: ”اللہمَّ وَارْحَمْنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي، وَاهْدِنِي“ (اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق دے، راحت و عافیت سے نواز اور ہدایت سے سرفراز فرما) رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا سیکھنے والے صحابی کے حق میں یہ فرما کر ان دعاؤں اور اذکار کی اہمیت بتلا دی کہ: ”أما هذا فقد ملأ يده من الخير“ یعنی اس نے خیر سے اپنا دامن بھر لیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10915>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

